پنجاب مالیات {فنانس} آرڈیننس، 1980

(VIIIبابت1980)

مندرجات

1۔ مختصر عنوان، دائرۂ کار اور آغازِ نفاذ

2۔ ڈبلیو پی ایکٹ IX بابت 1963 کے ساتویں شیڈول میں ترمیم

3۔ پنجاب آرڈیننس XI بابت 1971 میں ترمیم

4۔ پنجاب فنانس ایکٹ، 1964 (ڈبلیو پی ایکٹ XXXIV بابت 1964) میں ترمیم

5۔ پنجاب آرڈیننس نمبر XIII بابت 1978 میں ترمیم

6۔ موجودہ قوانین کا اطلاق

7۔ دیوانی عدالتوں میں مقدمات کا امتناع

8۔ قواعد وضع کرنے کا اختیار

شیڈول

1۔ پہلا شیڈول

2۔ دوسرا شیڈول

3۔ تیسرا شیڈول

متن

پنجاب مالیات {فنانس} آرڈیننس، 1980[1]

(VIII بابت 1980)

[21 جون، 1980]

صوبہ پنجاب میں مخصوص ٹیکسوں اور محصولات {ڈیوٹیز} کو بہتر بنانے، عائد کرنے اور اُن کی شرح میں اضافہ کرنے کے لیے آرڈیننس۔

تمہید - جب کہ یہ ضروری ہے کہ صوبہ پنجاب میں مخصوص ٹیکسوں اور محصولات {ڈیوٹیز} کو بہتر بنایا جائے، عائد کیا جائے اور اُن کی شرح میں اضافہ کیا جائے؛

اس لئے اب، قوانین (نفاذ کا تسلسل) آرڈر، 1977 (سی ایم ایل اے آرڈر نمبر 1 بابت 1977) کے ساتھ پڑھے جانے والے 5 جولائی، 1977 کے اعلامیہ کی تعمیل میں گورنر پنجاب مندرجہ ذیل آرڈیننس بخوشی وضع اور نافذ کرتے ہیں:-

1۔ **مختصر عنوان، دائرۂ کار اور آغازِ نفاذ-**

(1) یہ ایکٹ پنجاب مالیات {فنانس} آرڈیننس، 1980 کہلائے گا۔

(2) اس کا دائرہ پورا پنجاب ہو گا۔

(3) اس کا نفاذ یکم جولائی، 1980 کو ہو گا۔

2۔ **ڈبلیو پی ایکٹ IX بابت 1963 کے ساتویں شیڈول میں ترمیم -** پنجاب مالیات {فنانس} ایکٹ، 1963 (ڈبلیو پی ایکٹ IX بابت 1963) میں، ساتویں شیڈول کے تحت اندراجات کو اس آرڈیننس کے پہلے شیڈول کے اندراجات سے بدل دیا جائے گا۔

3۔ **پنجاب آرڈیننس XI بابت 1971 میں ترمیم -** پنجاب مالیات {فنانس} آرڈیننس، 1971 (XI بابت 1971) کا سیکشن 10 حذف کر دیا جائے گا۔

---

[1] یہ آرڈیننس 21 جون، 1980 کو گورنر پنجاب نے نافذ کیا؛ اور، مؤرخہ 21 جون، 1980 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 631-اے تا 631-ڈی پر شائع ہوا۔

4۔ **پنجاب مالیات {فنانس} ایکٹ، 1964 (ڈبلیو۔پی۔ ایکٹ XXXIV بابت، 1964) میں ترمیم** - پنجاب مالیات {فنانس} ایکٹ، 1964 (ڈبلیو۔پی۔ ایکٹ XXXIV بابت 1964) میں، پانچویں اور چھٹے شیڈول کے اندراجات کو اس آرڈیننس کے دوسرے اور تیسرے شیڈول کے اندراجات سے بالترتیب بدل دیا جائے گا۔

5۔ **پنجاب آرڈیننس نمبر XIII بابت 1978 میں ترمیم** - پنجاب مالیات {فنانس} آرڈیننس، XIII1978) بابت 1978 (میں دوسرے شیڈول کے نمبر شمار 9 اور 10 کے مقابل اندراجات کو درج ذیل سے بدل دیا جائے گا:-

"9- قاعدہ 42 کے تحت رجسٹریشن فیس۔

		روپے
(اے)	موٹر سائیکل اور گاڑی برائے معذوراں یا ٹریلر کے حوالے سے جس کے پہیے دو سے زائد نہ ہوں اور جس کا بغیر لدائی وزن ایک ٹن سے زائد نہ ہو؛	100
(بی)	نقل وحمل کی بڑی گاڑی کے حوالے سے؛	1,000
(سی)	کسی دیگر گاڑی کے حوالے سے؛ اور	450
(ڈی)	کسی گاڑی کی عارضی رجسٹریشن کے حوالے سے۔	100
(10)	قاعدہ 47 کے ذیلی قاعدہ (1) کے تحت کسی موٹر گاڑی کی ملکیت کی منتقلی کی فیس۔	وہی جو رجسٹریشن فیس کے حوالے سے نمبر شمار 9 پر مذکور ہے"۔

6۔ **موجودہ قوانین کا اطلاق** - جہاں اس آرڈیننس کے ذریعے کوئی ٹیکس یا محصول {ڈیوٹی}، پنجاب میں نافذ العمل کسی وضع شدہ قانون یا قواعد کے ذریعے یا ان کے تحت عائد کئے گئے کسی ٹیکس یا لاگو کئے گئے کسی محصول میں اضافہ کے طور پر، عائد یا لاگو کیا گیا ہو تو ایسے اضافہ شدہ ٹیکس یا محصول کی تشخیص کرنے، اُسے اکٹھا کرنے اور وصول کرنے کے لیے، جہاں تک ممکن ہو، اسی طریقہ کار کا اطلاق ہو گا جو اس ٹیکس یا محصول، جو بھی صورت ہو، کی تشخیص کرنے، اُسے اکٹھا کرنے اور وصول کرنے کے لیے اُس وضع شدہ قانون یا قواعد میں دیا گیا ہو۔

7۔ **دیوانی عدالتوں میں مقدمات کا امتناع** - اس آرڈیننس اور اس کے تحت وضع کردہ قواعد کے تحت کسی ٹیکس یا محصول کی تشخیص کرنے، اُسے عائد کرنے یا وصول کرنے کی تنسیخ یا اس میں ترمیم کے لیے کسی دیوانی عدالت میں کوئی مقدمہ دائر نہیں کیا جائے گا۔

8۔ **قواعد وضع کرنے کا اختیار۔**

(1) حکومت اس آرڈیننس کے مقاصد کو مؤثر بنانے کے لیے قواعد وضع کر سکتی ہے اور جہاں تک کہ اس آرڈیننس کے تحت کوئی ضابطہ کار نہ دیا گیا ہو، ایسے قواعد، دیگر معاملات کے ساتھ، اس آرڈیننس کے تحت عائد کئے جانے والے یا اضافہ شدہ کسی ٹیکس یا محصول کی تشخیص، وصولی اور ادائیگی کے لیے ضابطہ کار تجویز کر سکتی ہیں۔

(2) متعلقہ صوبائی قوانین کی دفعات کے تحت وضع کردہ یا وضع کردہ متصور ہونے والے کوئی قواعد، جہاں تک ہو سکے، نافذالعمل رہیں گے اور اس آرڈیننس کے تحت وضع کردہ متصور ہوں گے۔

پہلا شیڈول

منافع جات کی رقم	ٹیکس کی شرح
10,000.00روپے تک	صفر۔
اگلے20,000.00روپے پر	5فی صد۔
اگلے70,000.00روپے پر	10فی صد۔
اگلے1,00,000.00روپے پر	15فی صد۔
2,00,000.00روپے سے زائد کسی بھی رقم پر	20فی صد۔

دوسرا شیڈول

1۔ جب ذیل میں مخصوص کردہ زمروں کے صارفین کو بجلی کے چارجز کی رقم پر محصول بجلی جس کا حساب بجلی کے نرخ نامے کے مطابق لگایا گیا ہو، لائسنس یافتہ شخص کی جانب سے بجلی فراہم کی گئی ہو

(اے) گھریلو۔	7فی صد۔
(بی) دفتری یا کمرشل۔	3فی صد۔
(سی) صنعتی ادارے۔	3فی صد۔
(ڈی) ٹیوب ویل اور آب پاشی اور زرعی مشینری۔	4فی صد۔
(ای) اُن تمام احاطوں میں خرچ ہونے والی بجلی جہاں بجلی لائسنس یافتہ شخص کی جانب سے بغیر میٹر کے فراہم کی گئی ہو۔	4فی صد۔

2۔ جب ذیل میں مخصوص کردہ زمروں کے صارفین کو بجلی لائسنس یافتہ شخص کی جانب سے فراہم نہ کی گئی ہو — بجلی محصول فی یونٹ

(i) گھریلو۔	2.50پیسے۔
(ii) صنعتی۔	1.50پیسے۔

وضاحت

I۔ "نرخ نامہ بجلی" سے مراد نرخ ناموں کے شیڈول ہیں جو مغربی پاکستان ایکٹ XXXIV بابت 1958 کے سیکشن 12، 13 اور 25 کی دفعات کے تحت وضع کیے گئے ہیں۔

II ۔ احاطے جو فیکٹریز ایکٹ، 1934 کے سیکشن 2 کے مفہوم میں مکمل طور پر یا خصوصاً مصنوعی تیاری کے مراحل انجام دینے کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں، صنعتی ادارہ کے لیے استعمال کئے جانے والے متصور ہوں گے۔

تیسرا شیڈول

مستثنیات:

(1) وفاقی حکومت اور صوبائی حکومتیں، سوائے اُن احاطوں کے حوالے سے جو رہائشی مقاصد کے لیے استعمال کیے جاتے ہوں۔

(2) پبلک لائیٹنگ کے حوالے سے مقامی اتھارٹیز۔

(3) مساجد، گرجاگھر اور دیگر عوامی عبادت گاہیں۔